اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

روزنامہ

لاہور ۔ پاکستان

یوم یکشنبہ

شرح چندہ

سالانہ	۲۱ روپیہ
ششماہی	۱۱ ″
سہ ماہی	۶ ″
ماہوار	۲/۱ ۲ ″
فی پرچہ	۱/

133

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلد ۲	۱۲ ؍تبوک ۱۳۲۷ ہش	۷ ذوالقعدہ ۱۳۶۷ھ	۱۲ ؍ستمبر ۱۹۴۸ء	نمبر ۲۰۸

اخبار احمدیہ

لاہور ۱۱ ؍تبوک ۔ سیدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق اطلاع مظہر ہے کہ حضور کی طبیعت ناساز ہے ۔ احباب دعائے صحت فرمائیں ۔

حضرت اُم المؤمنین مدظلہا العالی کی طبیعت بخار کی وجہ سے ناساز ہے احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں ۔

حکومتِ نظام نے ریاست میں فوجیں بھیجنے کے ہندوستانی مطالبہ کو ٹھکرا دیا

سٹینڈسٹل معاہدہ کی رو سے ہندوستان کو فوجیں بھیجنے کا کوئی حق حاصل نہیں ہے

حیدر آباد ۱۱ ؍ستمبر ۔ حیدر آباد کے سرکاری حلقوں کا کہنا ہے کہ حکومت ہندوستان نے سکندر آباد کے علاقہ میں اپنی فوجیں پھیلانے کا جو مطالبہ کیا تھا ۔ حکومت نظام نے اُس کا آخری جواب بھیج دیا ہے ۔ حیدر آباد کی حکومت نے اپنے اس جواب میں ہندوستان کی حکومت کو مطلع کر دیا ہے کہ وہ اس مطالبہ کو ماننے کیلئے تیار نہیں ہے ۔ کہا جاتا ہے ۔ حیدر آباد کے نائب وزیر اعظم مسٹر وینکٹا راما ریڈی نے ریاست کی مجلس قانون ساز میں پچھلے منگل کو جو بیان دیا تھا ۔ اور خود نظام دکن نے ہندوستان کے گورنر جنرل کے خط کے جواب میں جس نقطۂ نظر کی وضاحت کی تھی یہ جواب بھی اسی کے مطابق ہے یاد رہے مسٹر ریڈی نے کہا تھا کہ حکومت ہندوستان کو ریاست کے اندرونی معاملات میں دخل دینے کا کوئی حق حاصل نہیں ہے اور نہ ہی انتظامات برقرار رکھنے کے معاہدہ کی رُو سے وہ ریاست میں فوجیں بھیجنے کا کوئی اختیار رکھتی ہے ۔

حیدر آباد کا وفد بخیر و عافیت کراچی پہنچ گیا !

کراچی ۱۱ ؍ستمبر ۔ جمعیت اقوام کی جنرل اسمبلی کا حیدر آبادی وفد آج نواب معین نواز جنگ کی قیادت میں بذریعہ ہوائی جہاز کراچی پہنچ گیا ۔ اور کل صبح پیرس روانہ ہو جائیگا ۔ وفد حیدر آباد کے وزیر خارجہ نواب معین نواز جنگ کے علاوہ مجلس قانون ساز کے صدر پسماندہ اقوام کے نمائندے مسٹر شام سُندر اور محکمہ اُمور خارجہ کے سیکرٹری مسٹر ظہیر پر مشتمل ہے ۔ مسٹر ظہیر کل لندن میں ہیں ۔

غیر ملکی باشندوں کا حیدر آباد چھوڑنے سے انکار

حیدر آباد ۱۱ ؍ستمبر کل حیدر آباد سے غیر ملکی باشندوں کو نکالنے کی جو مہم شروع کی گئی تھی ۔ اس کے متعلق آج معلوم ہوا ہے ۔ کہ وہ بُری طرح ناکام رہی ۔ ۹۰ فیصدی غیر ملکی باشندوں نے ریاست کو خیر باد کہنے سے انکار کر دیا اور اس عزم کا اظہار کیا کہ وہ ریاست میں ہی مقیم رہینگے ۔ اور آنے والے وقت میں ہر ممکن خدمت سے قطعاً گریز نہ کرینگے چھ سو میں سے صرف ۲۰ افراد نے ریاست چھوڑنے پر آمادگی ظاہر کی ۔ جن میں سے کل صرف ۲۶ افراد ہوائی جہازوں کے ذریعہ ریاست سے باہر لائے جا سکے ہ

پاکستانی علاقے پر ہندوستانی ہوائی جہازوں کی پرواز

راجپوت مہاجرین کی طرف سے راؤ خورشید علی کی رہائی کا مطالبہ

لاہور ۱۱ ؍ستمبر ۔ ایک پریس نوٹ مظہر ہے کہ ۶ ؍ستمبر کو ایک سکھ انسپکٹر آف پولیس نے واہگہ پر ایک پٹھان سپاہی کی لاش پاکستان بورڈر پولیس کے حوالے کی اس پٹھان سپاہی کے متعلق کہا جاتا ہے ۔ کہ وہ کھالڑا گاؤں کے قریب گولی سے ہلاک کیا ہوا پایا گیا تھا ۔ لاہور میں آمدہ ایک اطلاع کے مطابق ضلع سیالکوٹ میں شکرگڑھ پر دو ہندوستانی ہوائی جہاز بہت بلندی پر پرواز کرتے ہوئے دیکھے گئے ۔ اسی طرح شکرگڑھ پر ۸ ؍ستمبر کو بھی ایک ہندوستانی ہوائی جہاز اُڑتا ہوا نظر آیا ۔ منٹگمری کے عام کیمپوں میں مہاجرین نے اب راشن لینا شروع کر دیا ہے ۔ ۸ ؍ستمبر کو راجپوت مہاجرین کے ایک وفد نے چوہدری خلیق الزمان سے ملاقات کی ۔ انہوں نے راؤ خورشید علی کی رہائی ، ضلعوار آبادی اور پولیس فائرنگ کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کا مطالبہ کیا (محکمہ تعلقات عامہ مغربی پنجاب)

اتحادی کمیشن نے مغربی کشمیر کے دورے کا پروگرام مرتب کر لیا

نئی دہلی ۱۱ ؍ستمبر ۔ کل کشمیر کمیشن کا ایک اجلاس ہوا ۔ جس میں کشمیر کے دورے کا پروگرام تیار کیا گیا ۔ چنانچہ پروگرام کے مطابق ایک پارٹی اتوار کے روز سرینگر جائے گی جو حسب ذیل ممبران پر مشتمل ہوگی ۔ (۱) ڈاکٹر ریکارڈو جے سری (ارجنٹائن) (۲) ڈاکٹر الفریڈ لوزانو (کولمبیا) (۳) ایم کوربل (چیکو سلواکیہ) اس کے علاوہ کمیشن کے عملے کے بہت سے رُکن بھی ان کے ہمراہ ہوں گے ۔ منگل کے روز مسٹر جے کے ہڈل (امریکہ) اور ایم ایگبرٹ گریفے (بلجیم) راولپنڈی ہوتے ہوئے مغربی کشمیر جائینگے ۔ کمیشن کے متبادل نمائندے اپنا دورہ ختم کرنے کے بعد کمیشن کے اصل ممبران سے مشورہ کرنے کے لئے واپس دہلی پہنچ گئے ہیں ۔ نئی صورت حال کی روشنی میں وہ تازہ ہدایت حاصل کرنے کے بعد اپنا کام شروع کریں گے ۔

شام میں سونے کی کانیں

دمشق ۱۱ ؍ستمبر لتاکیہ کے نزدیک کوہ قصب میں ماہرین طبقات الارض کا کہنا ہے کہ سونے کی بہت سی کانیں موجود ہیں ۔ ان ماہرین نے اور تحقیقات کرنے کے بعد کچھ نمونے بھی نکالے ہیں (اسٹار)

کرشنا مینن نئی دہلی پہنچ گئے

نئی دہلی ۱۱ ؍ستمبر ۔ برطانیہ میں ہندوستان کے ہائی کمشنر مسٹر کرشنا مینن جمعہ کے روز بذریعہ ہوائی جہاز لندن سے نئی دہلی پہنچ گئے کہا جاتا ہے وہ پنڈت نہرو کے نام حیدر آباد کے متعلق مسٹر اٹیلی کا ایک خط لیکر آئے ہیں اور مشورہ کے بعد جلد واپس انگلستان چلے جائیں گے ۔

صیہونیوں کی طرف سے چیکو سلوواکیہ کا شکریہ

پیراگ ۱۱ ؍ستمبر ۔ چیکو سلوواکیہ کے افسر اعلیٰ عامہ کے پاس اسرائیل دوستانہ لیگ کی طرف سے ایک خط موصول ہوا ہے اس خط میں کہا گیا ہے " اسرائیلی حکومت کی فتوحات میں چیکو سلوواکیہ کی امداد کو بہت بڑا دخل حاصل ہے " (اسٹار)

ہندوستان اقتصادی طور پر حیدر آباد کا گلا گھونٹنے کی کوشش کر رہا ہے (معین نواز جنگ)

کراچی ۱۱ ؍ستمبر ۔ حیدر آباد کے وزیر خارجہ نواب معین نواز جنگ نے آج یہاں ایک بیان دیتے ہوئے فرمایا اگرچہ ہندوستان اقتصادی ذرائع سے حیدر آباد کا گلا گھونٹنے کی کوشش کر رہا ہے لیکن پھر بھی ریاست کی اقتصادی اور مالی حالت نہایت مضبوط اور تسلی بخش ہے حیدر آباد کے عوام بڑی بہادری اور ہمت سے ان حالات کا مقابلہ کر رہے ہیں ۔ اور ان کے حوصلے نہایت بلند ہیں ۔ اقتصادی ناکہ بندی پر مزید روشنی ڈالتے ہوئے نواب معین نواز جنگ نے فرمایا ناکہ بندی کرکے ہندوستان سخت غلطی کر رہا ہے ۔ اس سے حیدر آباد کو ہی نہیں بلکہ خود ہندوستان کی تجارت کو بہت نقصان پہنچ رہا ہے ۔

کشمیر کمیشن کا نیا صدر

نئی دہلی ۱۱ ؍ستمبر کل سے ہندوستان پاکستان کمیشن کی صدارت امریکی نمائندے مسٹر جے کے ہڈل نے سنبھال لی ہے ۔ ان سے پہلے چیکو سلواکیہ کے نمائندے مسٹر کوربل صدارت کے فرائض انجام دے رہے تھے ۔ کمیشن نے کولمبین ممبر ڈاکٹر الفریڈ لوزانو کو عارضی رپورٹ مرتب کرنے کیلئے متعین کیا ہے چنانچہ ڈاکٹر لوزانو جنرل اسمبلی میں پیش کرنے کیلئے کمیشن کے کام کے متعلق پہلی رپورٹ مرتب کریں گے ۔

ایڈیٹر روشن دین تنویر بی ۔ اے ۔ ایل ایل ۔ بی

پرنٹر و پبلشر عبد الحمید بی ۔ اے ۔ ایل ایل ۔ بی نے گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور سے چھپوا کر دفتر میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا

مغرب کی وادیوں میں!

موعود مسیح کی بعثتِ ثانیہ کا اعلان ۔ فرانس میں

(از ملک عطاء الرحمٰن صاحب مبلغ فرانس)

گذشتہ مرتبہ پریس کانفرنس سے متعلق چند کوائف مختصراً عرض کئے تھے۔ اور آج سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت اور اقوام عالم کے نام حضور کا وہ پیغام عرض کرنا چاہتا ہوں جو اس کانفرنس میں اہل فرانس سے خطاب کرتے ہوئے پیش کرنے کی توفیق حاصل ہوئی

کانفرنس میں اور اس کے بعد پیرس اور فرانس کے دوسرے حصوں میں تقسیم کرنے کے لئے چار صفحات پر مشتمل ایک پیغام طبع کرایا گیا۔ جس کا ترجمہ درج ذیل ہے۔

صفحہ اول پر

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا یہ الہام "میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا" درج کیا گیا۔ اور اسے تصویری زبان میں دکھایا گیا۔ دنیا کے نقشے سے تقشہ پر مرکز احمدیت قادیان سے اس زمانہ کے نور کی شعاعیں ان ممالک تک ہر سمت دکھائی گئیں۔ جہاں جہاں احمدیت اور سیدنا مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت کی خبر پہنچ چکی ہے۔

اس کے نیچے جلی الفاظ میں "موعود مسیح آچکا ہے"۔

اور اس کے نیچے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی شبیہ مبارک ان الفاظ کے ساتھ "حضرت احمد۔ موعود مسیح علیہ الصلوٰۃ والسلام"

اس کے نیچے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا تمام دنیا کے نام حسب ذیل پیغام درج کر دیا گیا ہے۔ یہ حوالہ ایک انگریزی کتاب سے حاصل کیا ہے۔ اصل حوالہ چونکہ اس وقت موجود نہیں۔ اس لئے اپنے الفاظ میں ہی عرض ہے۔

"اس زمانہ کا نور میں ہی ہوں"

"اب خدا کا ارادہ یہ ہے کہ تمام انسانی روحیں جو زمین کے مختلف حصوں میں آباد ہیں۔ یورپ میں یا ایشیا میں وہ جنہیں پاکیزگی کی طرف کوئی رغبت حاصل ہے۔ انہیں خدائے واحد کی طرف کھینچا جائے اور انہیں ایک ہی عقیدہ اور ایک ہی مذہب کے گرد جمع کیا جائے"

صفحہ دوم پر

موعود مسیح آچکا ہے۔

اسمعوا صوت السماء جاء المسیح جاء المسیح
نیز بشنو از زمین آمد امام کامگار

حضرت احمد

جری اللہ فی حلل الانبیاء

دنیا کے تمام معروف مذاہب کے انبیاء نے اپنی اپنی قوم اور ماننے والوں سے آخری دنوں میں ایک دوبارہ آمد کا وعدہ کیا تھا۔ اور یہ کہ تمام دیگر مذاہب پر اُن کے لائے ہوئے دین کو نمایاں غلبہ حاصل ہوگا۔ اس مشترک پیشگوئی کا پورا ہونا ضروری تھا۔ لیکن ناگزیر طور پر صرف اور صرف ایک ہی فرد اور وجود ہیں۔ چنانچہ یہ متفقہ پیشگوئی ان خدائی وعدوں کے مطابق حضرت احمد علیہ السلام کے وجود مبارک میں پوری ہو چکی ہے۔ حضور علیہ السلام ان تمام انبیاء کے بروز کے طور پر ان تمام انبیاء کی روحانی طاقتوں کے ہمراہ تشریف لا چکے ہیں بعینہٖ جس طرح حضرت یحییٰ علیہ السلام حضرت الیاس علیہ السلام کے ظل و بروز بن کر ظاہر ہوئے اور نہ کہ حضرت الیاس علیہ السلام کے مادی جسم اور روحانی وجود میں۔ جس طرح کہ یہود کا خیال وعقیدہ تھا۔ چنانچہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہندوؤں اور بدھوں کے لئے حضرت کرشن اور حضرت بدھ ہو کر ظاہر ہوئے۔ بوجہ ہندوستان میں پیدائش کے۔ زرتشتیوں کے مسیو در بہمی کے طور پر تشریف لائے — بوجہ فارسی النسل ہونے کے — عیسائیوں کے لئے مسیح بن کر نازل ہوئے بوجہ ایک عیسائی حکومت (حکومت انگریزی) کے ماتحت رہنے کے — مسلمانوں کے لئے مہدی کی حیثیت میں مبعوث ہوئے۔ بوجہ مسلمان ہونے اور اسلام کے احیاء و قیام کے لئے ساعی ہونے کے۔

صفحہ تین پر

اور یہ ہے حضور کا پیغام۔ تمام ادیانِ عالم اور تمام اقوام عالم کے نام

"خدا نے مجھے حکم دیا ہے۔ کہ نرمی اور آہستگی۔ اور حلم اور عزیمت کے ساتھ اس خدا کی طرف لوگوں کو توجہ دلاؤں۔ جو سچا خدا۔ اور قدیم اور غیر متغیر ہے۔ اور کامل تقدس اور کامل رحم اور کامل انصاف رکھتا ہے۔

اس تاریکی کے زمانہ کا نور میں ہوں جو شخص میری پیروی کرتا ہے وہ ان گڑھوں اور خندقوں سے بچایا جائے گا۔ جو شیطان نے تاریکی میں چلنے والوں کے لئے تیار کئے ہیں۔ مجھے اس نے بھیجا ہے کہ تا میں امن اور حلم کے ساتھ دنیا کو سچے خدا کی طرف رہبری کروں اور اسلام میں اخلاقی حالتوں کو دوبارہ قائم کروں اور مجھے اس نے حق کے طالبوں کی تسلی پانے کے لئے آسمانی نشان بھی عطاء فرمائے ہیں اور میری تائید میں اپنے عجیب کام دکھلائے ہیں۔ اور غیب کی باتیں اور آئندہ کے بھید جو خدا تعالیٰ کی پاک کتابوں کی رو سے صادق کی شناخت کے لئے اصل معیار ہے میرے پر کھولے ہیں اور پاک معارف اور علوم مجھے عطا فرمائے ہیں۔ اس لئے ان روحوں نے مجھ سے دشمنی کی جو سچائی کو نہیں چاہتیں اور تاریکی سے خوش ہیں۔ مگر میں نے چاہا کہ جہاں تک مجھ سے ہو سکے۔ نوع انسان کی ہمدردی کروں۔ سو اس زمانہ میں عیسائیوں کے ساتھ بڑی ہمدردی یہ ہے کہ اُن کو اس سچے خدا کی طرف توجہ دلائی جائے۔ جو پیدا ہونے اور مرنے اور درد و دکھ دیگر نقصانوں سے پاک ہے"۔

(مسیح ہندوستان میں)

صفحہ چار پر

"وہ گھڑی آن پہنچی ہے۔ جب کہ آسمان کے دروازے کھلیں۔ اور نور اپنی تمام تابانیوں کے ساتھ چمکے۔ مبارک ہیں وہ جو اٹھیں اور حقیقی خدا کی تلاش کریں جس پر کوئی مصیبت اور اور استغفار لب نہیں آسکتی۔ اور جس پر وقت اور زمانہ اثر انداز نہیں ہو سکتا۔ اور جس کا جلال کبھی ماند نہیں پڑتا"۔ (اسلامی اصول کی فلاسفی اپنے الفاظ میں)

فرانسیسی مرد و فرانسیسی خواتین!

(فرانسیسی محاورہ کے ماتحت فرانسیسی قوم کو یوں خطاب کیا جاتا ہے)

خدا تعالیٰ نے مجھے یہ موقعہ عطا فرمایا ہے۔ کہ میں اس زمانہ کے موعود مسیحا کا پیغام آپ تک پہنچاؤں — امن اور حقیقی خوشی کا پیغام تمہاری اس زندگی کے لئے — اور بعد الموت زندگی کے لئے۔ یہ پیغام اسلام کا پیغام ہے اس خدائے یگانہ کی مکمل اطاعت کا پیغام — کہ جس نے فیصلہ کیا ہے کہ تمام نوع انسانی کو متحد کر دے۔ ایک ہی عالمگیر اخوت میں — ایک ہی قانون کے ماتحت یعنی قانون قرآنی کے ماتحت — کہ پھر کوئی قوم کسی دوسری قوم کے خلاف چڑھائی نہ کرے گی۔ اور نہ ہی کوئی حکومت کسی دوسری حکومت کے خلاف — اور یقیناً پھر تمام صفحہ ہستی پر امن اور صلح کا دور دورہ ہوگا — آسمان کی بادشاہت تمام روئے زمین پر قائم ہوگی۔ انشاء اللہ۔

فی الحقیقت مقدس دور آچکا ہے۔ ایسا نہ ہو کہ تم ان بیوقوف کنواریوں کی طرح ہو۔ کہ جن کے پاس اُن کی مشعلوں کے لئے تیل نہ تھا۔ برخلاف اس کے ان عقلمند کنواریوں کی طرح ہو۔ کہ تا تم اس کے حضور باریابی حاصل کر سکو — جلدی کرو۔ پیشتر اس کے کہ دروازہ بند ہو جائے اور وہ مقدس دولہا کہے "میں تم کو نہیں جانتا"۔ چنانچہ اس مقدس پیغام کو خلوص کے ساتھ گوش ہوش سے سنو! اور اس امر کو یقینی طور پر سمجھ لو کہ اب خدا کی ارادہ یہی ہے۔ کہ وہ جو اس الٰہی پیغام کو سنے گا۔ وہی صرف خدا تعالیٰ کا مقرب ہوگا — اور اقوام عالم کی صف اوّل میں مبارک ہیں وہ صداقت پسند جو بنی وقت کے اس پیغام کو سنیں۔ اور حق کو تلاش کرنے اور

تعلیم الاسلام کالج لاہور

چاہیئے کہ ہر احمدی تعلیم الاسلام کالج میں اپنے لڑکے کو داخل کروائے۔ اور اس بارہ میں لڑکے کی مخالفت کی پرواہ نہ کرے۔ تاکہ دینیات کی تعلیم کے ساتھ ملتی جائے

(خاکسار مرزا محمود احمد خلیفۃ المسیح) (الفضل)

درخواست دُعا

(۱) میرے والد بزرگوار اخوند محمد اکبر خان صاحب قادیانی حال ملتان کی صحت ضعیفی اور بیماری کے باعث بہت کمزور ہو چکی ہے۔ نیز بعض کاروباری اور خانگی مشکلات لاحق ہیں۔

(۲) میری چھوٹی خالہ جو خان بہادر غلام محمد صاحب آف گلگت کی چھوٹی صاحبزادی ہیں بیمار چلی آتی ہیں۔ بیماری لمبی ہو گئی ہے۔ اور پیچیدہ صورت اختیار کر گئی ہے۔

(۳) میری بڑی خالہ صاحبہ بیگم مسعود احمد صاحب وغیرہ کے بچوں نے مختلف امتحانوں میں حصہ لیا ہے۔ وہ ان کی دینی و دنیوی ترقی کی خواہاں ہیں۔

تمام بزرگان اور احباب جماعت و قادیان میں مقیم درویش بھائیوں سے اس سلسلہ میں خاص دعاؤں کی درخواست ہے۔

(خاکسار اخوند فیاض احمد)

روزنامہ الفضل
۱۲ ستمبر ۴۸ء

حیدر آباد

ہند یونین نے حیدر آباد کو جنگ کا الٹی میٹم دے دیا ہے۔ اور بہانہ یہ بتایا ہے کہ حیدر آباد ہند کو سکندر آباد میں اپنی فوج رکھنے کی اجازت نہیں دیتا۔ اور وہ اجازت اس لئے چاہتی ہے۔ کہ حیدر آباد میں سخت بدامنی پھیلی ہوئی ہے۔ جس کو اس کی فوج کے سوا رفع نہیں کیا جا سکتا۔

ہند یونین کو گھر بیٹھے آزادی مل گئی ہے۔ اور جمی جمائی حکومت ہاتھ آگئی ہے۔ اسکو چاہیئے تھا کہ اس نعمت کی قدر کرتی۔ اور اس کے لئے اللہ تعالےٰ کی شکر گزار ہوتی اور جو کچھ ملا تھا اسپر صبر کرتی۔ اور اپنے گھر کا انتظام کرنے میں معروف ہوتی۔ لیکن اسکی بجائے اُ[illegible] اپنے ہمسایوں پر ہاتھ صاف کرنا شروع کر دیا ہے۔ اور لطف یہ ہے کہ اس کے لیڈر رہونہہ سے یہی کہے جاتے ہیں۔ کہ ہم کسی سے فساد کرنا نہیں چاہتے پوچھئے کہ فساد اور کسے کہتے ہیں۔ ایک نہائت پُرامن ریاست کو شروع ہی سے تنگ کیا جا رہا ہے۔ اور کوشش کی جا رہی ہے کہ وہاں بدامنی پیدا کی جائے جب وہ ان کوششوں میں ناکام ہو چکی ہے۔ تو اب جنگ کا الٹی میٹم دے دیا ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ وہ اس میں بھی ناکام ہوگی بے شک حیدر آباد ہند یونین سے کمزور ہے۔ لیکن اتنا بھی کمزور نہیں جتنا اس نے تصور کر رکھا ہوگا۔ کشمیر پر چڑھائی کرتے وقت بھی اس کا یہی خیال تھا۔ اور اپنے زعم میں یہی سمجھتی تھی۔ کہ اسے چند دنوں میں فتح کر کے رکھ دیگی۔ لیکن اس کا جو نتیجہ اب تک نکلا ہے۔ اس سے اسے تجربہ حاصل ہونا چاہیئے تھا۔ لیکن معلوم نہیں۔ کہ نئی نئی آزادی نے اسکو کیا پلا دیا ہے۔ کہ باوجودیکہ اس کے لیڈر بڑے ہوشیار ہیں لیکن ہر بار چوکڑی بھول جاتے ہیں۔

یہ موقعہ ایسا تھا کہ ہند یونین بڑی سہولت سے کام لیتی۔ اور اتنی عجلت نہ دکھاتی۔ اور حیدر آباد کے معاملہ کو کم سے کم دور اندیشی سے حل کرنے کی کوشش کرتی شروع شروع میں جب ساکن معاہدہ اس نے طے کیا تھا۔ تو یقین ہوتا تھا کہ وہ دور اندیشی سے کام لے رہی ہے۔ لیکن چند ہی دنوں کے بعد اس نے ساکن معاہدہ کی دھجیاں اڑانی شروع کر دیں۔ اور خلاف ورزیاں تو خود کرتی رہی۔ مگر الٹا الزام حیدر آباد پر رکھتی ہی۔ معاہدہ میں اس نے اسلحہ حیدر آباد کو دینا منظور کیا تھا۔ مگر نہ دیا۔ اس کی پتہ چلتا ہے۔ کہ شروع ہی سے اس کی نیت میں فرق تھا۔ اسلحہ نہ دینے کا مطلب ہی یہی تھا۔ کہ حیدر آباد سیدھی طرح نہ مانا تو اسپر بھی چڑھائی کرنا پڑے گی۔ اور وہ اسلحہ ہمارے خلاف استعمال ہوں گے پھر ساکن معاہدہ کو طے ہوئے ابھی دو ماہ بھی نہیں گزرے تھے۔ کہ کامل الحاق کا مطالبہ کر دیا گیا۔ اس صورت میں ساکن معاہدہ کہاں رہ سکتا تھا۔ پھر اس کے ساتھ ہی سرحدوں پر چھیڑ چھاڑ شروع کر دی۔ اور نہ آپ دم لیا۔ اور نہ حیدر آباد کو دم لینے دیا۔ ساتھ ہی گفت و شنید کا تانتا بندھ گیا۔ ہر گفتگو میں انڈین یونین اپنے مطالبات کو بڑھاتی چلی گئی۔ نظام جب ایک بات کو مان لیتا۔ تو دوسری دفعہ بڑھ چڑھ کر مطالبہ کر دیا جاتا۔ آخر نظام اس بے اصولی سے اکتا گیا۔ اور صاف جواب دے دیا۔ جس پر انڈین یونین نے بھی بات چیت کے خاتمہ کا اعلان کر دیا۔ اور حیدر آباد کی سرحدوں پر فوجیں جمع کر دیں۔ ناکہ بندی کر دی۔ جس سے حیدر آباد کو حملہ کا سخت اندیشہ پیدا ہو گیا۔

نظام نے آخر آخری ہتھیار استعمال کیا اور یو۔ این او کے پاس فیصلہ کے لئے درخواست کر دی۔ مگر انڈین یونین انصاف کے مطابق تو فیصلہ چاہتی ہی نہیں۔ وہ تو دھکے سے حیدر آباد پر قبضہ کرنا چاہتی ہے اس لئے وہ یہی کوشش کر رہی ہے۔ کہ کسی طرح درخواست پیش ہی نہ ہو سکے۔ حیرانی ہے۔ اگر انڈین یونین سچائی پر ہے تو اسے انصاف کے ساتھ فیصلہ ہو جانے میں کیا نقصان ہے۔ کیا یہ بہتر نہیں کہ یہ معاملہ بغیر کشت و خون کے امن سے طے ہو جائے۔

اگر انڈین یونین نے حملہ کیا۔ تو اس کا نتیجہ فریقین کے لئے اچھا نہیں ہوگا۔ اور ممکن ہے زیادہ نقصان ہند یونین کو ہی پہونچ جائے۔ جنوبی ہند میں کمیونسٹوں کا بڑا زور ہے۔ اور وہ ایسے موقعہ سے فائدہ اٹھانے کی ضرور کوشش کریں گے۔ مسٹر کھیر وزیر اعظم بمبئی نے اپنے ایک بیان میں اس طرف توجہ بھی دلائی ہے۔ اگر حیدر آباد میں م لڑائی چھڑی تو جنوبی ہند میں بدامنی کا پھیل جانا لابدی ہے۔ اور یہ بھی ممکن ہے کہ ہندوؤں کی ستائی ہوئی قومیں بھی اٹھ کھڑی ہوں ؁

از خویش رفتہ ام کہ من از خویش برترم

من از نسیم و نکہت و نغمہ سبک ترم
آں مرغکم کہ در چمنِ بے قفس پرم
ہمچو خلیل از حدِ محسوس بگزرم
بیگانۂ ستارہ و مہتاب و نیرّم
ارضم زخویش سازم و ہم چرخ چوں حباب
در بحر اگرچہ قطرۂ آبِ تنک برم
پائندہ زندگانیٔ من شد زسوزِ عشق
شعلہ بقائے داد مثالِ سمندرم
بادم مگو حکائتِ فرسودۂ چمن!
در دل ہزار لالۂ نوخیز پروردم
صد دیدہ ہا زشعلۂ یک دیدہ برفروخت
از جلوہ بہ جلوۂ دیگر رہے برم
در پردۂ دبیزِ گل و لالہ بستہ اند
آں منظرِ لطیف کہ بے دیدہ بنگرم
تنویر اگرچہ ہمنشیں ایں نکتہ در نیافت
از خویش رفتہ ام کہ من از خویش برترم

سوال و جواب

سوال:۔ الوصیت میں جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے کہ "بلاشبہ اس نے ارادہ کیا ہے۔ کہ اس انتظام سے مومن اور منافق میں تمیز کرے"۔ اس انتظام سے کونسا انتظام مراد ہے؟

جواب۔ اس انتظام سے مراد وصیت کا نظام ہے۔

سوال۔ وصیت کے نظام سے منافق اور مومن میں تمیز کیسے ہوگی؟

جواب۔ جو لوگ اطلاع پانے پر کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے خدا تعالےٰ کی وحی کے مطابق وصیت کے نظام کو جاری کیا ہے۔ اس میں شامل ہو جائیں گے۔ وہ آپ کی اس وحی پر ایمان لانے والے ہونگے۔ اور اس لئے مومن کہلائیں گے۔ اور جو لوگ اس وصیت کے نظام کو حقارت کی نظر سے دیکھیں گے۔ وہ منافق ہوں گے ؁ شعبہ تحریک وصیت

دورہ ضلع گجرات

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے مکرم مولوی احمد خان صاحب نسیم اور مکرم مولوی عبدالعزیز صاحب کو ایک خاص مقصد کے لئے ضلع گجرات کی جماعتوں میں دورہ کے لئے بھجوایا گیا ہے۔ میں جملہ پریذیڈنٹ صاحبان جماعت ہائے ضلع گجرات سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ دونوں حضرات کے ساتھ پورا پورا تعاون فرمائیں۔ جزاکم اللہ

معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ ۸ میکلوڈ روڈ لاہور

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق مینیجر الفضل کو مخاطب کیا جائے ؁

عیسائی دنیا میں ہلچل

سمندر کے کنارے اسلام کا پروپیگنڈا

"یورپ میں تبلیغ اسلام میرے لئے اچنبھا سا ہے"

مکرم مولوی غلام احمد صاحب بشیر مبلغ سوئٹزرلینڈ

خوشگوار موسم اور چھٹی کا دن ہو تو ہیگ کے باشندے خصوصاً اور دیگر علاقوں کے رہنے والے عموماً سمندر کے کنارے آکر خدائی نظارہ کرتے اور اس سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔ اسی موسم بہار میں جبکہ Pinksteren کی چھٹیاں تھیں۔ اور سماں نہایت ہی پُرلطف تھا۔ ہزارہا کی تعداد میں لوگ سمندر کے کنارے سیر و تفریح کے لئے نکل آئے۔ ہم بھی اس موقعہ پر ان کی روحانی فرحت کا سامان بہم پہنچانے کے لئے وہاں چلے گئے۔ اور چند ہزار کی تعداد میں ایک اشتہار بعنوان "ڈچوں کے لئے خوشخبری" تقسیم کر ڈالے۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ ہیگ کی عیسائی دنیا میں ایک بہت پڑھے جانے والے ہفتہ وار اخبار S-Gravenhagse Kerkbode نے ۵ رجون ۱۹۵۸ء کی اشاعت میں ایک طویل آرٹیکل شائع کر دیا۔ جس میں علاوہ ہماری تبلیغی سعی کے سلسلہ کی مختصر تاریخ اور عقائد کا ذکر بھی کیا گیا ہے۔ مضمون نگار نے ہمارے عقیدہ وفات مسیح اور قبر مسیح کا خاص طور پر ذکر کیا گو بعض باتیں ایسی بھی ہماری طرف منسوب کی ہیں۔ کہ جن کی کوئی اصل ہمارے عقائد میں نہیں ملتی۔ مگر بحیثیت مجموعی یہ مضمون امید ہے بعض لحاظ سے مفید ہی رہے گا۔ ذیل میں مقالہ نگار کے مضمون کا ترجمہ ہدیۂ ناظرین کیا جاتا ہے۔ چنانچہ صاحب مقالہ رقمطراز ہیں۔

"اس سال Pinksteren (حواریوں پر روح القدس کے نزول کا وقت) کے موقعہ پر قریباً دس ہزار کے قریب لوگ شاندار موسم سے لطف اٹھانے کے لئے سمندر کے کنارے گئے ہوں گے۔ اس سال انہوں نے سمندر کی لہروں اور اسکے ساحل کے نشیب و فراز ہی کو نہیں دیکھا۔ بلکہ اسکے علاوہ کچھ اور بھی دیکھا۔ اور وہ یہ تھے اللہ کے پیغام رساں جو کھلے بندوں اپنے اشتہارات ہر اس شخص کو دیتے جو لینا چاہتا۔ ہم سب کو یہ تو علم ہے کہ عیسائی چرچ دوسرے ممالک کے علاوہ اسلامی ممالک میں بھی مشن چلا رہے ہیں۔ نیز ہم اس سے بھی آشنا ہیں کہ مغربی ممالک کے بعض بڑے بڑے شہروں میں مساجد بھی پائی جاتی ہیں۔ لیکن ابھی تک یہ معلوم نہ تھا۔ کہ اسلامی دنیا کی طرف سے مغربی ممالک میں تبلیغ بھی کی جا رہی ہے جو یقیناً میرے لئے ایک اچنبھہ سے کم حیثیت نہیں رکھتا۔

جب ہم اس اشتہار کو غور سے پڑھیں، جو ہمیں ملا ہے۔ تو ہم پر دو قسم کا اثر ہوتا ہے۔ اشتہار کا پہلا حصہ ہمیں بتاتا ہے کہ ہم اس جگہ اسلامی مبلغین کے سامنے کھڑے ہیں۔ جو ہمیں عہد قدیم و جدید کے حوالہ جات سے سمجھا رہے ہیں۔ کہ عیسائی بننے کے لئے (حضرت) محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) پر ایمان لانا ضروری ہے۔ کیونکہ آپ وہ نبی ہیں جن کی آمد کی خبر استثنا $\frac{18}{18}$ میں دی گئی ہے۔" یہ پروپیگنڈا کرنے والے ان پیشگوئیوں کو چسپاں کرنے میں تھوڑی بہت زیادتی کی پروا نہیں کرتے۔ اسی طرح استثناء $\frac{33}{2}$ سے بھی ایک پیشگوئی بنا کر (حضرت) محمد (صلعم) کے دس ہزار قدوسیوں کے ساتھ مکہ میں فاتحانہ داخلہ پر چسپاں کی گئی ہے۔ حالانکہ اس کا مذکورہ امر سے کوئی تعلق ہی نہیں۔ کیونکہ اس جگہ خداوند کے اس جلال کا ذکر ہے۔ جو پہلے گزر چکا ہے۔ نیز یہ بھی کہا گیا ہے۔ کہ یہ پیشگوئی حضرت مسیح پر چسپاں نہیں ہو سکتی۔ جس کے ماننے سے خود عیسائیوں کو بھی انکار نہیں ہو سکتا۔ لہذا اس کے مصداق (حضرت) محمد صلعم ہیں۔" پھر تقسیم کردہ اشتہار میں لکھا ہے۔

"صرف عہد قدیم میں ہی حضرت محمد کے متعلق پیشگوئیاں نہیں پائی جاتیں۔ بلکہ اس بارے میں عہد جدید بھی ہماری مدد کرتا ہے (حضرت) محمد (صلعم) وہ ہیں جن کا ذکر یوحنا $\frac{16}{14\text{-}15}$ میں موعود مددگار کے طور پر کیا گیا ہے۔"

یہ خبر دراصل پرانی ہے۔ کیونکہ (حضرت) محمد (صلعم) نے بھی اپنے زمانہ کے عیسائیوں کو ان کے آپ کو ایسا (موعود) نہ ماننے کی وجہ سے ملزم قرار دیا تھا۔ اسی طرح پطرس حواری کے الفاظ (اعمال $\frac{3}{21\text{-}24}$ جو کہ مسیح کی دوبارہ آمد کے متعلق ہیں) بھی مبہم طور پر (حضرت) محمد (صلعم) پر چسپاں کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ بائیبل کو اچھی طرح جاننے والے کے لئے اس قسم کی تحریرات ایک مضحکہ سے زیادہ حیثیت نہیں رکھتیں۔ ہاں صرف ان لوگوں کے لئے جو سچائی سے نہیں بلکہ نئی نئی دلچسپ باتوں سے تعلق رکھتے ہیں یہ باتیں کسی قدر تعجب کا موجب ہو سکتی ہیں۔ ان پروپیگنڈا کرنے والوں کے دلائل پر کتب مقدسہ کا صحیح علم اور سمجھ رکھنے والے انسان کی نظر ایک لمحہ کے لئے بھی نہیں ٹھہرے گی۔

یہ خیال کرنا درحقیقت جلد بازی معلوم ہوتا ہے۔ کہ کتب مقدسہ کے مضامین کا مقصد (مسیح کو ناکافی خیال کرتے ہوئے) کسی دوسرے کی احتیاج یا اتباع کا دروازہ کھولنا ہے۔

. . . . اس ٹریکٹ سے ہمیں معلوم ہوتا ہے۔ کہ ہر مسلمان، حضرت آدمؑ۔ نوحؑ۔ ابراہیمؑ موسےٰؑ اور حضرت عیسےٰؑ پر ایمان لاتا ہے۔ وہ یہ بھی ایمان لاتا ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ نے آخرکار ان انبیاء کے بعد حضرت (نبی اکرم) محمد کو آخری پیغمبر بنا کر بھیجا۔ جن کا پیغام تمام گزشتہ انبیاء کے پیغام پر حاوی ہے۔ لہذا جو شخص اسلام کو قبول کرتا ہے۔ وہ کچھ کھوتا نہیں، بلکہ کچھ حاصل کرتا ہے۔ خداتعالےٰ نے یہ سلسلہ انبیاء ابھی تک بند نہیں کیا۔ اللہ تعالےٰ نے قرآن مجید میں جو حضرت نبی اکرم پر نازل ہوا، تمام اقوام نیز آئندہ تمام زمانوں کے لئے احکام نازل فرما دیئے۔ ان کی حفاظت کے لئے ہر صدی کے سر پر اللہ تعالےٰ انسانوں کی راہ نمائی کے لئے پیامبر و مبشر نبی مبعوث فرماتا رہا ہے۔ اسی طرح یہ مبلغین ہمیں اس وقت اس سلسلہ کے آخری نبی احمد کا پیغام پہنچا رہے ہیں جس کی نسبت سے یہ احمدی مسلم کہلاتے ہیں۔ اب ہمارا معاملہ عام انسانوں سے نہیں بلکہ ایک فرقہ جدیدہ سے ہے۔ جو ابھی چند درجنوں سال سے عالم وجود میں آیا ہے۔ باہر سے دیکھنے والے پر اسلام یہ اثر ڈالتا ہے۔ کہ وہ عیسائیت کے مقابلہ میں اپنے اندر اتحاد رکھتا ہے۔ گو بظاہر ایسا ہی معلوم ہوتا ہے۔ مگر حقیقۃً اسلام میں بھی بے شمار فرقے پائے جاتے ہیں۔ (حضرت) محمد (صلعم) کی وفات پر ہی دربارہ خلافت شیعہ سنی جھگڑے شروع ہو گئے۔ وہابی فرقہ اسلام میں ریفارمر کی حیثیت رکھتا ہے۔ نظریات جدیدہ بھی اس عالمگیر مذہب میں پائے جاتے ہیں جماعت احمدیہ کو ہم ان عیسائی فرقوں کے مشابہ قرار دے سکتے ہیں۔ جو آجکل امریکہ سے پیدا ہوتے ہیں۔ اور دیگر علاقوں میں پھیلنے شروع ہو جاتے ہیں۔

جماعت احمدیہ

اس کے بانی (حضرت) مرزا غلام احمد صاحب قادیانی (علیہ السلام) ہیں۔ آپ کے سن پیدائش میں اختلاف ہے۔ مجھے ۱۸۳۵ء ۱۸۳۶ء اور ۱۸۳۹ء لکھے ہوئے ملے ہیں۔ ہاں آپ کے سن وفات ۱۹۰۸ء پر تمام متفق ہیں۔ پروفیسر کریمر جنہوں نے انڈونیشیا کے مشنری اخبار De opwekker میں ۱۹۳۸ء میں اس تحریک کے متعلق چند ایک آرٹیکل تحریر کئے تھے اپنے ایک آرٹیکل میں لکھتے ہیں۔ "یقیناً آپ (حضرت احمد) ایک بہت بڑی ہستی ہو گئے ہیں۔" آپ کی تعلیم کا اٹھان ہی ان حالات سے ہم بخوبی سمجھ سکتے ہیں۔ جو گزشتہ صدی کے نصف ثانی میں ہندوستان میں پیدا ہو گئے۔ جب انگریزی حکومت کا نازل مسلمانوں پر دباؤ پڑا تو مسلمانوں میں یہ خیال پیدا ہونے لگا۔ کہ کیا یہ جہاد کے شروع کرنے کا وقت نہیں ہے؟ حضرت احمد کی طرف سے جواب آتا ہے کہ نہیں، کیونکہ ہمارا کام ہاتھ میں تلوار لے کر فتوحات حاصل کرنا نہیں ہے۔ بلکہ ہمارا کام خداتعالےٰ پر پختہ ایمان کے ذریعہ لوگوں کو صلح و آشتی کی طرف لانا ہے۔ اسی سلسلہ میں (حضرت) احمد (علیہ السلام) کے متعلق ایک نہائت ہی عجیب تعلیم دی۔ اور وہ یہ کہ (حضرت) عیسےٰ صلیب پر فوت نہیں ہوئے تھے۔ بلکہ بے ہوشی کی حالت میں انہیں قبر میں رکھا گیا تھا۔ اور جب انہیں ہوش آیا۔ تو قبر سے باہر نکل آئے۔ اور یروشلم کو چھوڑ کر دوسری طرف چلے گئے۔ اور بقیہ عمر دوسرے لوگوں کو تبلیغ کرنے میں صرف کی۔ آپ کشمیر چلے گئے۔ جہاں ۱۲۰ سال کی عمر میں وفات پا کر سرینگر میں مدفون ہوئے۔ جہاں ان کی قبر اب تک موجود ہے۔ مگر غلطی سے اس قبر کو یوز آصف نبی کی طرف منسوب کر دیا گیا ہے۔ (دراصل ہمارا عقیدہ ہے کہ یوز آصف ہی یسوع مسیح ہیں۔ اور یہ نبی کوئی اور نہیں۔ مقالہ نگار کو ہمارے لٹریچر کا کافی علم نہ ہونے کی وجہ سے یہ غلطی ہے۔) اس کے بعد مضمون نگار طنزاً لکھتے ہیں کہ یسوع مسیح وہاں اسلئے دفن ہوئے۔ تا دوبارہ

روزنامہ الفضل لاہور مورخہ ۱۲ ر[illegible]

135

(حضرت) احمد (علیہ السلام) کے وجود میں ظاہر ہوں ہیں (حضرت) احمدؑ کی آمد عیسائیوں کی انتظار کے مطابق ہے۔ حضرت احمدؑ کا دعویٰ اس سے بھی زیادہ ہے۔ حضرت احمدؑ آخری اوتار اور ہندوؤں کے دیوتا وشنو کا آخری روپ ہیں۔ (مضمون نگار کو یہاں غلطی لگی ہے۔ دراصل حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا دعویٰ کرشن ہونے کا تھا۔ ان معنوں میں کہ آپ انکے مشابہ ہیں۔ اور یہ کہ جو پیشگوئیاں ان کے ظہور کے متعلق ہندو کتب میں پائی جاتی ہیں۔ وہ آپ کے ذریعہ پوری ہوئیں ناقل) اس لئے ہندوؤں کو بھی (حضرت) احمد (علیہ السلام) کی اطاعت کرنا لازم ہے۔

ابتداءً (حضرت) احمد (علیہ السلام) مجدد اسلام کی حیثیت سے ظاہر ہوئے۔ ۱۸۸۰ء سے آپ کے دعاوی بلند ہونے شروع ہوئے کہ آپ ہر صدی کے سر پر ظاہر ہونے والے مجدد و محدث سے بڑے ہیں۔ اور یہ کہ آپ مہدی اور مسیح ہیں۔ جن کی انتظار مسلمان آخری ایام میں لگائے بیٹھے تھے۔ ہم مئی ۱۸۸۹ء کو آپ نے مسیح و مہدی معہود کے طور پر اپنے متبعین سے بیعت کا اقرار لیا۔ ہم سمجھ سکتے ہیں کہ ہر مسلمان آپ کو مسیح و مہدی موعود کے طور پر قبول کرنے کے لئے تیار نہ تھا۔ لہذا آپ ایک ایسے اسلامی فرقہ کے ہیڈ ہوئے جو مسلمانوں کے مقابل میں وہی حیثیت رکھتا ہے جو کہ رسول اور منتظرین مسیح کے فرقہ جات عام عیسائیوں کے مقابلہ میں رکھتے ہیں۔ احمدیہ مسلم فرقہ کی تعداد بہت ہی قلیل ہے۔ ان کے اپنے خیال کے مطابق ۵ لاکھ اور دوسروں کی نظر میں ۷۰ ہزار سے کچھ زیادہ (یہ اعداد و شمار معلوم ہوتا ہے کہ مضمون نگار کو بہت پرانے کہیں سے ملے ہیں۔ ورنہ موجودہ تعداد تو خدا کے فضل سے اس سے کہیں زیادہ ہے اس کا کچھ اندازہ تو ہمارے موجودہ مشنوں کے پھیلاؤ اور ہمارے سالانہ بجٹ سے ہی ہو سکتا ہے) (باقی)

پیغام صلح کی ضرورت

صوبہ اڑیسہ کی جماعتوں سے گذارش ہے۔ کہ جن جماعتوں کے پاس یا جن احباب کے پاس پیغام صلح بزبان اڑیسہ ہو۔ اس عاجز کے پاس ارسال کر کے شکریہ کا موقع دیں۔ اس کتاب کی اشد ضرورت ہے انشاء اللہ کافی تعداد میں شائع کی جائے گی۔

سید فضل عمر کٹکی واقف زندگی۔
احمدی مبلغ دائی باڑہ مسلم ملیس سمبل پور

ہمارا نیا مرکز

صدر انجمن احمدیہ پاکستان نے اپنے مرکز کے لئے تحصیل چنیوٹ ضلع جھنگ میں ایک رقبہ اراضی خرید کر لیا ہے جس کے متعلق اکثر احباب کو علم ہو چکا ہے ارادہ ہے کہ جلد از جلد وہاں عمارات کی تعمیر کا کام شروع کر دیا جائے۔ زمین کے سروے کا کام شروع ہے۔ اور عنقریب تعمیر کا کام بھی شروع ہو جائے گا۔

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے اس نئی اراضی پر تعمیر کے انتظام کا کام ایک کمیٹی کے سپرد فرمایا ہے۔ جس میں صدر انجمن اور تحریک جدید کے نمائندگان ہیں۔ حضور نے یہ بھی فرمایا ہے کہ اس کمیٹی کا فیصلہ آخری ہوگا۔ اس کمیٹی نے جس کا نام "کمیٹی تعمیر مرکز پاکستان انجمن احمدیہ" ہے۔ اس اراضی کو احباب جماعت میں تقسیم کرنے کی مندرجہ ذیل شرائط رکھی ہیں۔

شرائط:-

۱۔ زمین کسی کے پاس فروخت نہ کی جائے گی۔ بلکہ کرایہ پر دی جائیگی۔ اور زمین کی اصل مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہے گی۔

۲۔ ہر فرد جو زمین کرایہ پر حاصل کرنا چاہیگا۔ اس کے لئے ضروری ہوگا کہ ہدیہ مالکانہ کے طور پر فی کنال یکصد روپیہ کے حساب سے (پچاس روپے زمین کے ہدیہ مالکانہ کے اور پچاس روپے قبضہ کی ضروریات کے لئے) اپنی رقم فوراً محاسب صاحب صدر انجمن احمدیہ پاکستان جودھامل بلڈنگ لاہور کو بھجوا دے۔ جو اس رقم کو امانت "ب" مرکز پاکستان انجمن احمدیہ میں جمع کر دینگے۔

۳۔ جو احباب اپنی رقم ایک ماہ یعنی ۱۵ر اخاء ۱۳۲۷ھش / اکتوبر ۱۹۴۸ء تک محاسب صاحب کو بھجوا دیں گے۔ ان سے ہدیہ مالکانہ یکصد روپیہ فی کنال لیا جائے گا۔ اس میعاد کے بعد رقوم بھجوانے والوں کے لئے بعد میں قیمت مقرر کی جائے گی۔ ہندوستان کے باہر کے دوستوں کے لئے دو ماہ کی مدت روپیہ کی روانگی کی ہوگی خواہ دیر سے پہنچے۔

اس ضمن میں یہ بھی عرض ہے کہ اس ماہ یعنی ۱۵ر اخاء ۱۳۲۷ھش / اکتوبر ۱۹۴۸ء تک صرف پانچصد کنال زمین مقاطعہ پر دیجائے گی۔ اگر اس تاریخ تک مطالبہ پانچصد کنال سے زائد کا آگیا۔ تو وہ احباب جنہوں نے پہلے رقوم ادا کی ہونگی۔ صرف ان کو زمین دی جائے گی اور باقی احباب کو ۱۵ر اخاء ۱۳۲۷ھش / اکتوبر ۱۹۴۸ء کے بعد زمین دی جائے گی۔ اور اس وقت جو رقم بطور ہدیہ مالکانہ مقرر ہوگی۔ اس حساب سے رقوم وصول کی جائے گی۔

۴۔ ہر ٹکڑا زمین نوے سال تک کے لئے کرایہ پر دیا جائے گا۔ لیکن کرایہ کی شرح ہر تیس سال بعد تبدیل کی جائیگی جو سابق شرح سے زیادہ سے زیادہ ڈیوڑھی ہوگی۔

۵۔ وہ احباب جن کے اپنے مکان قادیان میں تھے اور غرباء کی تحت میں آتے ہیں۔ ان کو فی گھر دس مرلہ زمین بغیر وصولی ہدیہ مالکانہ دی جائے گی۔ البتہ سالانہ کرایہ انہیں حسب قواعد ادا کرنا ہوگا۔ جو تقریباً تین پیسے فی مرلہ سالانہ بنتا ہے۔ (دس مرلہ کا سالانہ کرایہ صرف ۸ر آنے ادا کرنا ہوگا)

۶۔ ایسی زمین جو غرباء کو دی جائیگی۔ اور جو دس دس مرلہ کا ٹکڑا ہوگا۔ اس کا کل رقبہ فی الحال دو صد کنال سے تجاوز نہ کرے گا۔

۷۔ اراضی کی تقسیم کا فیصلہ کمیٹی کے اختیار میں ہوگا اور جو زمین کسی کو دی جائے گی۔ اگر تاریخ تقسیم سے دو ماہ کے اندر اس پر مکان کی تعمیر نہ کی گئی اور چھ ماہ کے اندر مکمل نہ کر لیا گیا۔ تو وہ ٹکڑا زمین اس کرایہ دار سے لیکر دوسرے کو دے دیا جائے گا۔ جو جلد مکان تعمیر کر سکے۔ اور اسے بعد میں جب مکان بنانے کے قابل ہوگا۔ دوسری زمین دیجائیگی۔

۸۔ اگر کوئی شخص اس قصبہ سے جانا چاہے گا۔ تو اسے اجازت ہوگی۔ کہ ملبہ فروخت کر دے۔ لیکن یہ فروختگی بذریعہ ثالث ہوگی اور ایک نمائندہ انجمن کا اور ایک نمائندہ مالک مکان کا ہوگا۔ قیمت کے فیصلہ پر پہلا حق خرید انجمن کا ہوگا۔ اگر انجمن انکار کرے تو پھر دوسرے شخص کو فروخت کیا جا سکتا ہے۔ بشرطیکہ اس دوسرے شخص کو انجمن منظور کرے اور بشرطیکہ وہ یہ اقرار کرے کہ تمام شرائط متعلقہ مقاطعہ کا وہ پابند رہیگا۔

۹۔ کوئی قطعہ زمین ایسا نہ دیا جائیگا۔ جو دس مرلہ سے کم ہو۔ اور دس مرلہ سے کم رقبہ پر رہائشی مکان بنانے کی اجازت نہ ہوگی۔

۱۰۔ راستوں۔ نالیوں۔ کھڑکیوں۔ دروازوں اور دیگر امور کے بارے میں جو قواعد کمیٹی مذکور مرتب کرے گی۔ اس کی پابندی لازمی ہوگی۔ ورنہ معاہدہ فسخ ہو جائے گا۔ اور زمین کسی دوسرے کو دے دی جائے گی۔

۱۱۔ کوئی دکان کی عمارت پرائیویٹ نہ ہوگی دوکان کی عمارتیں کلی طور پر سلسلہ کی ملکیت ہونگی۔ اور کرایہ پر دی جائیں گی۔ کسی کو گھر پر تجارت کرنے یا مکان کے کسی حصہ کو دوکان کے طور پر استعمال کرنے کی اجازت نہ ہوگی۔ ہاں صدر انجمن احمدیہ بیواؤں کی امداد کے طور پر درخواست پر خاص منظوری دے سکتی ہے۔

۱۲۔ جو بڑے کارخانے کھولے جائیں گے وہ کواپریٹو سسٹم پر ہوں گے۔ پرائیویٹ کارخانوں کی اجازت نہ ہوگی۔

۱۳۔ دوکانات بنانے کے لئے جو کام مشترکہ طور پر کیا جا سکتا ہے جس میں کسی فنی مہارت کی ضرورت نہیں اہالیان شہر ایک انتظام کے ماتحت خود اپنے ہاتھوں سے کریں گے۔

۱۴۔ زمین کی فروخت کلی طور پر صدر انجمن کے اختیار میں ہوگی۔ اگر وہ کسی درخواست کو رد کر دے۔ تو اس پر کسی کو اعتراض کرنے کا حق نہ ہوگا۔

۱۵۔ جب تک نوٹی فائڈ ایریا کمیٹی کا قانون حکومت نافذ نہ کرے۔ سرکاری قواعد کے مطابق گاؤں کی صفائی اور دوسرے اخراجات کے لئے جو میونسپل کمیٹیاں کرتی ہیں۔ ہر ایک مکان والے کو مقررہ رقم سالانہ دینی ہوگی۔ یعنی مجوزہ سالانہ کرایہ کا دسواں حصہ۔ جب سرکاری طور پر میونسپل کمیٹی بن جائے گی۔ تو یہ رقم اس کی طرف منتقل ہو جائے گی۔

۱۶۔ میونسپل کمیٹی کے بننے تک تمام وہ اختیارات جو میونسپل کمیٹی کو حاصل ہوتے ہیں۔ اس بورڈ کو حاصل ہوں گے۔ جو صدر انجمن احمدیہ بنائے یا جس کو ایسا بورڈ بنائے جسے صدر انجمن اختیار دے اور تمام مکان والوں کو اس بورڈ کے احکام کو اس بارہ میں تسلیم کرنا ہوگا۔

۱۷۔ صدر انجمن احمدیہ کو اختیار ہوگا کہ اس جدید قصبہ کی صحت اور آبادی اور امن اور یکسوئی کے قائم رکھنے کے لئے مزید قوانین تجویز کرے اور ہر خریدار کو اقرار کرنا ہوگا کہ وہ ان قواعد کی پابندی کریگا۔

سکرٹری کمیٹی تعمیر مرکز پاکستان انجمن احمدیہ

حیدرآباد و کشمیر کے معاملہ میں نہرو جی کی متضاد پالیسی

اپنے ہاتھوں اپنے قائم کردہ اصولوں کی شکست کا اعلان

از جناب نامور جالندھری

پنڈت جواہر لال نہرو کے متعلق عام طور پر حسن ظنی تھی۔ کہ وہ انڈین یونین کے کارپردازان میں سے نسبتاً منصف مزاج ہیں۔ مگر ان کی وزارت عظمٰے کے دور میں جو واقعات پیش آئے اور انہوں نے کشمیر جوناگڑھ اور حیدرآباد کے سلسلہ میں جو متضاد پالیسی اختیار کی۔ اس نے انہیں بالکل ننگا کر دیا ہے۔

کشمیر پر پنڈت جی اس لئے اپنا حق سمجھتے ہیں۔ کہ مہاراجہ نے ان سے درخواست شمولیت کی تھی۔ حالانکہ یہ درخواست مہاراجہ نے اس وقت کی تھی۔ جبکہ وہ اور اس کی حکومت اپنے دارالسلطنت سرینگر کو چھوڑ کر بھاگ چکے تھے۔ اور جس وقت ان کی حکومت عملاً ختم ہو چکی تھی اور عوام اس پر غالب آکر اپنی حکومت "آزاد کشمیر" کے نام سے قائم کر چکے تھے۔ اس کے بعد اس حکمران یا حکومت کو تسلیم کر کے ریاست کے الحاق کو جائز قرار دینا کہاں کا انصاف ہے۔

لیکن اگر نہرو جی کی اس دلیل کو کشمیر کے معاملہ میں درست تسلیم کر لیا جائے۔ تو وہ خود ہی دوسری جگہ فیل ہو جاتے ہیں۔ جوناگڑھ کے مسلمان حکمران نے پاکستان سے الحاق منظور کر لیا تھا۔ لیکن نہرو جی کی حکومت نے اس میں فوجیں داخل کر کے جبراً اس پر قبضہ کر لیا۔ اور اگر اس وقت پاکستان امن پسندی کا ثبوت نہ دیتا تو آج کشمیر ہی نہیں۔ بلکہ ہندوستان کے کئی مقامات میدان کارزار بن چکے ہوتے جوناگڑھ میں اس کی یہ دلیل تھی۔ کہ عوام کی رائے سے یہ فیصلہ ہونا چاہیئے۔ کہ ریاست پاکستان میں شامل ہو۔ یا ہندوستان میں مگر حیدرآباد کے معاملہ میں مندرجہ بالا ہر دو امور میں اُسے کامیابی نظر نہ آئی۔ تو ایک تیسری دلیل پیش کر دی۔ کہ حیدرآباد کو ثقافتی جغرافیائی اور اقتصادی اعتبار سے ہندوستان کا حصہ ہونا چاہیئے۔ مگر نہرو جی مہاراج کو نظر نہیں آیا۔ کہ ان کی یہ دلیل کشمیر کے معاملہ میں خود ان کے خلاف پڑتی ہے۔ جب نہرو جی نے ریاست جموں و کشمیر کو ہندوستان میں شامل کیا۔ تو کیا انہیں یہ نظر نہ آیا۔ کہ جموں و کشمیر۔ ثقافتی۔ تہذیبی جغرافیائی اور اقتصادی اعتبار سے پاکستان کا جزو لاینفک ہے۔ اس سے بڑھ کر خود فریبی اور مکاری کیا ہو سکتی ہے کہ انسان ہر مقام اور ہر جگہ کیلئے نئی دلیل گھڑ لے۔ حالانکہ وہی دلیل دوسرے مقامات و معاملات میں اُسی کے مخالف پڑے۔

اگر یہ اصول درست ہے کہ حکمران کی مرضی سے کوئی علاقہ پاکستان یا ہندوستان میں شامل ہونا اپنی ریاست و رعایا کیلئے مناسب خیال نہیں کرتے۔ بلکہ وہ اس الحاق کو مضر خیال کرتے ہیں اور اگر ان کے نزدیک یہ اصول صحیح ہے کہ ثقافتی جغرافیائی۔ تہذیبی اور اقتصادی لحاظ سے کسی ریاست کو پاکستان یا ہندوستان میں شامل ہونا چاہیئے تو انہیں خاموشی سے جموں و کشمیر سے نکل جانا چاہیئے۔ کیونکہ کسی لحاظ سے بھی ریاست جموں و کشمیر کا ہندوستان سے الحاق درست نہیں بلکہ انہیں تمام جنوبی ہند سے ہاتھ اٹھا لینا چاہیئے۔ کیونکہ وہاں کی تہذیب و تمدن کو شمالی ہند کے تہذیب و تمدن سے دُور کا لگاؤ بھی نہیں۔ چنانچہ جنوبی ہند کے ہندو (جو اکثر ہندوستان کے باشندے ہیں) برہمن و کھشتری تہذیب و رواج کے خلاف ہیں۔ یہاں تک کہ وہ ہندی زبان پڑھنے کے بھی روادار نہیں۔ اور مدراس میں تو ہندی کے خلاف باقاعدہ ایجی ٹیشن کر رہے ہیں۔ اس اصول کے لحاظ سے نہرو جی کو نہ صرف جموں و کشمیر اور ریاست حیدرآباد سے بلکہ کل جنوبی ہند سے بھی ہاتھ دھونے پڑینگے اور اگر نہرو اور پٹیل کے یہ اعلان درست ہیں کہ استصواب رائے عامہ سے فیصلہ کیا جائے تو حضور نظام اور آزاد کشمیر حکومت اُسے بھی خوش آمدید کہہ رہے ہیں۔ اور اہل پاکستان بھی ہر جگہ یہ اُصول تسلیم کرنے کیلئے تیار ہیں لیکن نہرو جی جانتے ہیں۔ کہ اس سوال پر دونو جگہ شکست کھا جائینگے۔ جموں و کشمیر کے لوگ ہری سنگھ اور انکے خاندان کی رسوا کن عیاشیوں سے بیزار اور اسکی ظالم حکومت سے تنگ ہیں۔ اسلئے اگر آزاد فضا میں استصواب رائے عامہ ہُوا۔ تو نہ ہری سنگھ کی حکومت رہیگی۔ اور نہ انڈین یونین کے قدم ریاست جموں و کشمیر میں جم سکینگے۔

دوسری طرف حضور نظام کا سلوک اپنی رعایا سے ایسا مشفقانہ اور عدل و انصاف کے اصولوں پر مبنی ہے کہ آزادانہ استصواب رائے عامہ میں بھی وہ انڈین یونین کی غلامی پر حضور نظام کی حکومت کو ہزار درجے ترجیح دینگے۔ اسلئے نہرو جی اس کی بھی جرأت نہیں کر سکتے۔ لیکن حیرت ہے۔ کہ دوسروں پر نہرو جی فریب کاری کے الزام لگانے چلے جاتے ہیں۔ حالانکہ انکے اپنے افعال و اقوال سے ان کی فریب کاری واضح ہے چنانچہ انکی انہی حرکات کو دیکھتے ہوئے سردار محمد ابراہیم خانصاحب صدر آزاد کشمیر گورنمنٹ نے ایک پریس کانفرنس میں بجا طور پر فرمایا ہے" اپنی زندگی کے پہلے ہی سال میں ہندوستانی یونین نے اپنے فسطائی ارادوں کو ظاہر کر دیا ہے اسکی جارحانہ پالیسی کی حیدرآباد و کشمیر واضح مثالیں ہیں۔ انڈین یونین کشمیر اور حیدرآباد میں بالکل متضاد پالیسی پر عمل فرما ہے۔

*

ڈاکٹر میجر محمود احمد صاحب کی شہادت پر قرار دادہائے تعزیت

ٹوبہ ٹیک سنگھ :- جماعت احمدیہ ٹوبہ ٹیک سنگھ کا یہ غیر معمولی اجلاس مرحوم و مغفور ڈاکٹر میجر محمود احمد صاحب کے کوئٹہ میں محض مذہبی اختلاف کی بناء پر شہید کئے جانے پر دلی رنج و قلق کا اظہار ہمدردی کرتا ہے۔ اور گورنمنٹ پاکستان سے پُرزور استدعا کرتا ہے کہ اس ظالمانہ فعل کی مکمل تحقیق کر کے مجرموں کو عبرت انگیز سزا دی جائے نیز اصل قاتلوں کے علاوہ جو عوام کا الانعام ہیں حقیقی مجرموں کو بھی پکڑا جائے جن کی انگیخت سے ایسا شنیع فعل سرزد ہُوا۔ یہ لوگ دراصل ملک اور قوم کے خفیہ کالم دشمن ہیں۔ جو مذہب کے مقدس نام پر خونریزی کی تحریک کر کے صلح و آشتی کے مذہب اسلام پر ایک بدنما دھبہ لگانے کا موجب بنتے ہیں۔ (پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ٹوبہ ٹیک سنگھ ضلع لائل پور)

مدراس :- جماعت احمدیہ مدراس کا ایک غیر معمولی اجلاس آج بتاریخ ۲۷ ہش کو بعد نماز جمعہ زیر صدارت خان بہادر مولوی محمد صاحب ڈپٹی ڈائرکٹر آف ایجوکیشن (ریٹائرڈ) منعقد ہُوا جس میں مختلف احباب نے جناب میجر ڈاکٹر محمود احمد صاحب مرحوم کی افسوسناک شہادت پر اپنے خیالات کا اظہار فرمایا اور بالآخر مندرجہ ذیل ریزولیوشن بالاتفاق منظور ہُوا:-

جماعت احمدیہ مدراس کا یہ غیر معمولی اجلاس جناب میجر ڈاکٹر محمود احمد صاحب آف کوئٹہ کو ظالمانہ طریق سے شہید کر دئے جانے پر سخت اظہار غم اور دلی افسوس کرتا ہے۔ اور اس جانکاہ صدمہ میں مرحوم و مغفور کے والدین اور دیگر لواحقین سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتا ہے نیز گورنمنٹ آف پاکستان کی توجہ اس طرف مبذول کراتا ہے کہ مذہبی اختلاف کی بناء پر اس قسم کے حملے ملک کے امن کو بالکل برباد کرنے کا موجب ہو سکتے اسلئے اس قسم کی شرارتوں کی روک تھام کے لئے مؤثر تجاویز کا اختیار کرنا نہایت ضروری ہے۔ تاکہ پاکستان کے صلح پسند باشندوں کی حفاظت ہو سکے (پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ مدراس)

*

"اگر ہندوستان کے فسطائی رجحانات کو فوراً نہ روکا گیا۔ تو ہندوستان بہت جلد ایک فسطائیت پسند حکومت بن جائیگی۔ جس سے مشرقی ایشیا کی تمام قوموں کو خطرہ پیدا ہو جائیگا۔ امید ہے کہ یو۔ این۔ او حیدرآباد کیسا تھ پورا انصاف کریگی۔ اور حیدرآباد جیسی صورت حالات سے محفوظ رکھیگی۔"

لائلپور :- جماعت احمدیہ لائلپور کا ایک عام اجلاس زیر صدارت شیخ محمد احمد صاحب وکیل منعقد ہو کر قرار پایا:-

(۱) جماعت ہذا میجر ڈاکٹر محمود احمد صاحب کی شہادت پر ان کے والد محترم قاضی محمد شریف صاحب ریٹائرڈ ایگزیکٹو انجنیئر اور دیگر متعلقین خاندان سے دلی ہمدردی اور شرکت غم کا اظہار کرتا ہے۔

(۲) جماعت احمدیہ لائلپور حکومت پاکستان کے ارباب حل و عقد سے پُرزور گذارش کرتی ہے کہ اس جرم عظیم کے مرتکب اشخاص کو جلد کیفر و کردار تک پہنچا کر آئندہ ایسی تدابیر اختیار کریں جن سے اس قسم کی بہیمانہ مذہبی عداوت کا ہمیشہ کے لئے قلع قمع ہو جاوے۔

(۳) ان قرار دادوں کی نقول بحضور حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز۔ بخدمت قائداعظم گورنر جنرل پاکستان۔ روزنامہ الفضل اور پریس میں بھیجی جائیں۔ (نامہ نگار)

نواب شاہ سندھ :- جماعت احمدیہ نواب شاہ کے ایک ہنگامی اجلاس میں ڈاکٹر عبدالقدوس صاحب کی تجویز اور تمام جماعت کی تائید سے مندرجہ ذیل قرارداد باتفاق آراء پاس ہوئی۔

جماعت احمدیہ نواب شاہ کا یہ اجلاس میجر ڈاکٹر محمود احمد صاحب احمدی کے کوئٹہ میں سفاکانہ اور بے رحمانہ قتل پر سخت نفرت اور دلی رنج کا اظہار کرتا ہے اور گورنمنٹ سے درخواست کرتا ہے کہ بعد تحقیقات مجرمان کو قرار واقعی سزا دی جائے تاکہ آئندہ پاکستان میں ایسے افسوسناک واقعات کا اعادہ نہ ہو۔ (پریذیڈنٹ انجمن احمدیہ نواب شاہ سندھ)

کیرنگ :- جماعت احمدیہ کیرنگ ضلع پوری کا یہ اجلاس ڈاکٹر میجر محمود احمد صاحب کی المناک موت پر دلی افسوس اور انتہائی رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے۔ اس ظالمانہ اور وحشیانہ حملہ کیخلاف نفرین اور ملامت کی تجویز پاس کرتا ہے اور حکومت پاکستان سے پرزور گذارش کرتا ہے کہ پاکستان کی فضا کو مکدر کرنیوالے مجرموں کیخلاف مؤثر کارروائی کیجاوے تاکہ ملک کا امن صحیح معنوں میں قائم ہو سکے۔ جسکی ہر وقت نمایاں طور پر ضرورت ہے

(۲) ہم مرحوم کے اہل و عیال اور اقارب کیساتھ اس صدمہ میں پوری ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے۔ دُعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو غریق رحمت کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرماوے۔ آمین۔

(۳) اس کارروائی کی نقل بکرم جناب قاضی محمد شریف صاحب ریٹائرڈ انجنیئر لائلپور بکرم جناب قاضی محمد اسلم صاحب پروفیسر گورنمنٹ کالج لاہور۔ وزیر اعظم صاحب حکومت پاکستان لاہور۔ محترم جناب چوہدری خلیق الزمان صاحب ناظم مسلم لیگ پاکستان لاہور۔ اور اخبار الفضل کو بھیجی گئی۔ (نامہ نگار)

136

مدارِ نجات!

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔

(۱) "مدار نجات اس بات پر ہے۔ کہ انسان اپنے مولیٰ کریم کی جانب کو تمام دنیا اور اس کے عیش و عشرت اور اس کے مال و متاع اور اس کے تمام تعلقات پر یہاں تک کہ اپنے نفس پر بھی مقدم سمجھے۔ اور کوئی محبت خدا کی محبت پر غالب ہونے نہ پائے۔ (براہین احمدیہ حصہ دوم صفحہ ۱۲۹)

(۲) "میں بہت قریب عذاب کی تمہیں اطلاع دیتا ہوں۔ اپنے لئے وہ زاد جلد تر جمع کرو کہ کام آوے میں یہ نہیں چاہتا کہ تم سے کوئی مال لوں اور اپنے قبضہ میں کر لوں۔ بلکہ تم اشاعت دین کے لئے ایک انجمن کے حوالہ اپنا مال کرو گے اور بہشتی زندگی پاؤ گے۔ بہتیرے ایسے ہیں کہ وہ دنیا سے محبت کر کے میرے حکم کو ٹال دیں گے۔ مگر بہت جلد دنیا سے جدا کئے جائیں گے۔ تب آخری وقت میں یہ کہیں گے ھٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ (رسالہ الوصیت صفحہ ۳۴)

پس نجات حاصل کرنے کے لئے یعنی بہشتی زندگی پانے کے لئے ضروری ہے کہ ہر احمدی اشاعت دین کے لئے اپنے مال اپنی آمد کی وصیت کرے (سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

چندہ حفاظتِ مرکز!

اللہ تعالیٰ کی راہ میں جو بھی خرچ کیا جاتا ہے وہ بطور قرض کے ہوتا ہے۔ اور خدا تعالیٰ اپنے بندے کو اس کے بدلے میں کئی گنے زیادہ اجر دیتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مومن اپنی قیمتی سے قیمتی چیز بھی اس کی راہ میں خرچ کرنے کے لئے ہر وقت تیار رہتا ہے۔ کیونکہ اسے یقین ہوتا ہے کہ وہ جو کچھ بھی دے گا۔ اسے کئی گنا زیادہ واپس ملے گا۔ گذشتہ سال حضرت امیر المومنین نے حفاظت مرکز کی تحریک فرمائی جس کا خلاصہ یہ تھا کہ احباب اپنی جائدادوں کا ۱/۱۰۰ یا ایک ماہ کی پوری آمد اس تحریک میں ادا کریں۔ دوستوں نے تحریک کا خیر مقدم کیا۔ اور اپنے وعدے اپنے آقا کے حضور پیش کردئے بہت سے احباب اپنا وعدہ ایفا کر چکے ہیں۔ اور اُن کے ذمہ جس قدر رقم بنتی تھی وہ انہوں نے ادا کر دی ہے۔ لیکن ابھی تک خاصی تعداد ایسے دوستوں کی بھی ہے۔ جنہوں نے یا تو ابھی اس تحریک میں کچھ بھی ادا نہیں کیا۔ یا ان کے ذمہ کچھ نہ کچھ بقایا ہے۔ پس ایسے تمام احباب کو ان کا وعدہ یاد دلاتے ہوئے درخواست کی جاتی ہے۔ کہ وہ اپنا چندہ بہت جلد ادا کر کے اس فرض سے سبکدوش ہوں اس مد کے اخراجات مسلسل ہو رہے ہیں اور یہ اخراجات ایسے اہم اور ضروری ہیں کہ جن کو بالکل پیچھے نہیں ڈالا جا سکتا۔ پس ایسے وعدوں کو نظر انداز نہ کیجئے۔ جزاکم اللہ (نظارت بیت المال)

نماز باجماعت کی پابندی

قرآن کریم میں ہے۔ کہ اعلیٰ درجہ کے مومنوں کی یہ بھی نشانی ہے وَالَّذِیْنَ ھُمْ عَلٰی صَلَوٰتِھِمْ یُحَافِظُوْنَ (۱) کہ وہ اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں۔ اس زمانہ میں مسلمانوں میں اس کی بہت کمی ہے۔ ہماری جماعت کے احباب کا فرض ہے۔ کہ وہ اس حکم کی پابندی کریں۔ اور عملی رنگ میں تجدید کریں

(۲) کل ۹/۹ کو نماز عشاء کے بعد حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ نے رتن باغ کے حلقہ کے نمازیوں کی پڑتال کی اور جائزہ لیا۔ اس بارہ میں حضور کے ارشادات شائع ہوتے رہتے ہیں جماعتوں کے احباب کی اس طرف خاص توجہ چاہیئے۔ (ناظر تعلیم و تربیت)

ضرورت کارکن

دفتر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ میں ایک دیانتدار محنتی اور معتمد کارکن کی فوری ضرورت ہے۔ امیدوار کا خط اچھا ہونا ضروری ہے۔ تنخواہ کا فیصلہ بالمشافہ کیا جائے گا امیدوار اپنی درخواست خود لے کر دفتر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ۴ میکلوڈ روڈ لاہور پر تشریف لائیں (معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

پتہ درکار ہے

ڈاکٹر سعید احمد صاحب ولد محبوب الٰہی صاحب ساکن جیسور تربو بیا بازار پرائیویٹ پریکٹشنر (۲) خواجہ سمیع اللہ صاحب گھڑی ساز لکھنوی جس جگہ یہ دونوں دوست ہوں اپنے پتوں سے مطلع فرمائیں۔ یا جن دوستوں کو ان کا پتہ ہو وہ براہ مہربانی مطلع فرمائیں۔ (خاکسار کبیر الدین قریشی سیکرٹری ملکان والا درواڈہ میانی ضلع سرگودھا)

حکومت ہندوستان کے کرنسی نوٹ

حکومت پاکستان نے چند ماہ سے اپنے علیحدہ کرنسی نوٹ جاری کئے ہوئے ہیں۔ تاکہ پاکستان کے نوٹ مناسب وقت میں پاکستان میں ہندوستان کے نوٹوں کی جگہ لے سکیں۔ ہندوستان کے نوٹ غالباً ۳۰ ستمبر کے بعد پاکستان میں جاری نہیں رہیں گے۔ جماعت ہائے احمدیہ پاکستان کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ دفتر محاسب میں جو احباب چندہ جات یا امانتوں کے طور پر ہندوستان کے نوٹوں میں روپیہ جمع کرانا چاہتے ہوں۔ ان کا روپیہ ۲۶ ستمبر تک دفتر محاسب میں پہنچ جانا چاہیئے ستمبر کی آخری تاریخوں میں چونکہ بنکوں میں بے حد رش ہوگا۔ اس لئے سہولت کے لئے ۲۶ ستمبر تک ہندوستانی کرنسی کے نوٹ ہمیں پہنچا دیئے جائیں۔ اگر ان تاریخوں کے بعد ہمیں ہندوستانی نوٹ موصول ہوئے۔ اور ہم باوجود کوشش کے بنک میں جمع نہ کرا سکے۔ تو دفتر محاسب پر کوئی ذمہ داری عائد نہ ہوگی۔ اور ہم فرستندہ کو نوٹ واپس بھجوا دیں گے۔ نیز احباب مہربانی کر کے ہندوستان کرنسی کے صحیح و سالم نوٹ ہی بھیجیں۔ دفتر محاسب بوجہ اس کے کہ ہندوستان کے کٹے پھٹے اور بوسیدہ نوٹوں کے بدلوانے کے اب پہلے انتظامات نہیں رہے ایسے نوٹ لینے سے معذور ہوگا۔

ہندوستان کی جماعتوں کی خدمت میں درخواست کی جاتی ہے کہ وہ روپیہ بذریعہ بنک ڈرافٹ پوسٹل آرڈرز یا منی آرڈرز بھجوایا کریں۔ تا ہندوستان کے کرنسی نوٹوں کے تبادلہ کا سوال ہی پیدا نہ ہو۔ (محاسب صدر انجمن احمدیہ پاکستان لاہور)

درخواست ہائے دعا

۱۔ میرا لڑکا صالح محمد خان بعارضہ بخار کھانسی وغیرہ بیمار ہے۔ اب نسبتاً آرام ہے مگر نقاہت بہت زیادہ ہے۔ (فتح محمد خان ناصر آباد اسٹیٹ سندھ)

۲۔ ڈاکٹر نور احمد صاحب میڈیکل آفیسر مٹیانہ ریلوے سٹیشن ضلع لائلپور بعارضہ بلڈ پریشر بیمار ہیں

۳۔ میرا لڑکا اعجاز احمد بعارضہ بخار سخت بیمار ہے (والدہ اعجاز احمد جہلم)

۴۔ محمد ابراہیم صاحب کارکن الفضل کی لڑکی کا اپریشن ہو چکا ہے۔ احباب ان سب کی صحت کے لئے دعا فرماویں:۔

۵۔ میرے بھائی چوہدری عبد المجید صاحب کوہ مری میں موٹر سائیکل کے حادثہ سے زخمی ہو کر ہسپتال میں داخل ہیں۔ دہنی ٹانگ کی ہڈی جوڑ کر باندھ دی گئی ہے۔ ڈاکٹر کی رائے ہے کہ دو ماہ تک کھولی جائیگی۔ احباب سے درخواست ہے کہ میرے عزیز بھائی کی کامل صحت کے لئے دعا فرمائیں

ولادت میرے لڑکے لفٹیننٹ شمس الدین صاحب کراچی کے ہاں ۲۸ اگست کو دوسرا لڑکا تولد ہوا ہے۔ احباب درازی عمر کے لئے دعا فرمائیں:۔ (احمد دین زرگر حال کراچی)

دعائے مغفرت

دکنڈی ضلع میمن سنگھ بنگال کے رہنے والے مسمی سید عزیز الحق صاحب ۶۰ برس کی عمر میں ۱۴ اگست ۱۹۴۸ء بروز ہفتہ صبح ۱۰ بجے فوت ہوگئے ہیں۔ انا للہ و انا الیہ راجعون وہاں احمدی بہت کم ہیں۔ صرف تین احمدیوں نے جنازہ پڑھا۔ لہذا احباب جنازہ غائب پڑھیں۔ اور مرحوم کے لئے دعائے مغفرت فرمائیں (عبد المطلب بنگالی متفرق کلاس قادیان)

عرب مہاجرین پر حکومت شام کے اخراجات

دمشق ۱۱ ستمبر۔ اب تک شام نے عرب مہاجرین کی امداد پر ۷۰ لاکھ لیرا خرچ کئے ہیں۔ ان اخراجات میں رہائش کے انتظامات کا خرچ شامل نہیں ہے۔ رہائش کے انتظامات کا خرچ شام کے دیہاتیوں نے برداشت کیا ہے۔

ایک بہت ہی معتبر شخص کا کہنا ہے کہ ابھی تک ان مہاجرین کی امداد کے لئے کوئی رقم بیرونی ملک سے موصول نہیں ہوئی۔ (اسٹار)

جنرل ڈیگال نے عام انتخابات

کئے جانے کا مطالبہ کر دیا

پیرس ۱۱ ستمبر۔ جنرل ڈیگال نے اپنی جماعت پیپلز ریلی پارٹی کے ذریعہ فوراً عام انتخابات کئے جانے کا مطالبہ کیا ہے۔ یہ مطالبہ اس وقت کیا گیا جبکہ ہنری کوینبل ریڈیکل پارٹی کے لیڈر نے وزیر اعظم بننا قبول کر لیا تھا۔ اور انہوں نے یہ اعلان کر دیا تھا کہ وہ کابینہ کی تشکیل کرینگے۔ جنرل ڈیگال کے ترجمان نے یہ مطالبہ کیا ہے کہ انتخاب کے طریقے میں تبدیلی کی جائے۔ اور فرانس کے دستور میں بھی تبدیلی کی جائے۔ انہوں نے موجودہ نظام کو طویل عرصے کے لئے جاری رکھنے کی مذمت کی۔ کیونکہ انکے خیال میں اس نظام کی بدولت فرانس کے ہر فرد کی زندگی خطرے میں ہے۔ اور نظام میں بحران مسلسل پایا جاتا ہے۔ (اسٹار)

شام کا فالتو گیہوں

دمشق ۱۱ ستمبر۔ شام کا زرعی موسم نہایت کامیاب رہا۔ خاص طور پر اناج۔ پھل اور سبزیوں کی پیداوار بہت ہی عمدہ ہوئی۔

شام کی وزارت زراعت کی ایک رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ شام کی ضروریات سے فالتو اناج لبنان۔ مصر۔ عراق۔ اور سعودی عرب روانہ کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ یونان اور اٹلی کو بھی اناج دیا جائے گا۔ گیہوں کی بجائے مصر چاول روانہ کریگا۔ عراق شام کے گیہوں کے بدلے میں جو مہیا کرے گا۔ سعودی عرب گیہوں کی قیمت ڈالروں میں ادا کریگا۔ اس ضمن میں گفت و شنید جاری ہے۔ (اسٹار)

سات ارب کی جائیداد

نئی دہلی ۱۱ ستمبر مسٹر گوپال سوامی آئینگر وزیر محکمہ نے پارلیمنٹ میں ایک سوال کے جواب میں کہا" کہ صرف دہلی میں بسنے والے ہندو پناہ گزینوں نے اپنے "دعوے" ۷ ارب کی جائیداد کے درج کرائے ہیں۔" یہ دعوے مسلمانوں کی چھوڑی ہوئی ہندوستان کی جائداد کے برابر ہیں۔

لاکھوں قبائلی حیدر آباد کی مدد کیلئے کمربستہ بیٹھے ہیں

لاہور ۱۱ ستمبر۔ پیر صاحب مانکی شریف نے آج ہندوستان کے برسر خود غلط ارباب سیاست کو متنبہ کرتے ہوئے کہا کہ حیدر آباد پر حملہ کی حماقت ہند کیلئے سخت مہلک نتائج کی حامل ہوگی۔ ہند کو معلوم ہونا چاہیئے۔ کہ قبائلی پٹھان لاکھوں کی تعداد میں حیدر آباد کی مدد کے لئے تیار بیٹھے ہیں۔ اور حملہ کی صورت میں حکومت پاکستان کی پابندیوں کی پرواہ نہ کرتے ہوئے بھی مسلمانان حیدر آباد کی اعانت کے لئے وہاں پہنچنے سے گریز نہ کریںگے۔ آپ نے مزید فرمایا کہ مالاکنڈ میں قبائل کے ہزاروں منتخب نمائندوں کی ایک کانفرنس میری صدارت میں حال ہی میں منعقد ہوئی تھی۔ جسمیں کشمیر پر مکمل قبضہ کرنے اور حیدر آباد کی اعانت کے لئے تیار رہنے کا متفقہ فیصلہ کیا گیا تھا۔

بمبئی ۱۱ ستمبر بمبئی پولیس نے آج عبدالرحمٰن سٹریٹ میں واقع بوہرے مسلمانوں کی اسلحہ بارود کی سات دوکانوں کو سربمہر کر دیا۔

حیدر آباد پر حملہ کی سکیم دہلی میں نہیں ڈاؤننگ سٹریٹ میں تیار کی گئی ہے

لندن ۱۱ ستمبر۔ ایک اطلاع مظہر ہے کہ حیدر آباد سے غیر ملکیوں کے انخلا کی خبر سے یہاں کے سیاسی حلقوں میں بڑی دلچسپی اور تعجب کا اظہار کیا جارہا ہے جن حلقوں کا یہ خیال تھا کہ حیدر آباد کا مسئلہ بطریق احسن سے ہو جائے گا۔ وہ اب اس اقدام سے قدرے حیران نظر آتے ہیں۔ قدامت پسند حلقوں کا خیال ہے کہ لیبر گورنمنٹ کی نہرو سے کوئی خوفناک سازش اندر ہی اندر پک رہی تھی۔ جو عنقریب نمودار ہونے والی ہے۔ مسٹر چرچل کی پارٹی کے ایک ترجمان نے بتایا کہ اس خبر سے مجھے کوئی تعجب نہیں ہوا۔ کیونکہ ہمیں اس امر کا یقین تھا۔ کہ نہرو اٹیلی سازش کوئی نہ کوئی رنگ لائے گی۔ آپ نے مزید کہا کہ کشمیر اور حیدر آباد کا معاملہ بالکل ایک ہے اور یہی وجہ ہے کہ کشمیر میں جب ہندوستانی حکومت کی حکمت عملی ناکام رہی۔ اور آزاد کشمیر فوجوں نے ہندوستانی فوجی طاقت کی کمر توڑ دی۔ تو اس مایوسی کو دور کرنے کیلئے ہندوستانی لیڈروں نے عوام کی توجہ حیدر آباد کی طرف مبذول کرنا شروع کر دی ہے۔ ترجمان نے لیبر گورنمنٹ کو چیلنج کیا کہ وہ حیدر آباد کے مسئلہ کو سکیورٹی کونسل میں پیش ہونے دے تاکہ دنیا کو معلوم ہو جائے۔ کہ ہندوستان کے کیس کی حقیقت کیا ہے۔

ایکسپریس نیوز سروس کا سٹی نامہ نگار رقمطراز ہے کہ کل مسٹر مینن ہندوستانی ہائی کمشنر نے وزیر اعظم اٹیلی سے ایک طویل ملاقات کی۔ اس ملاقات کے متعلق ذمہ دار حلقوں سے معلوم ہوا ہے کہ اس میں حیدر آباد کے مسئلہ پر گفت و شنید کی گئی۔ مسٹر اٹیلی نے پنڈت نہرو کو ایک خط بھی لکھا ہے جو ہندوستانی ہائی کمشنر لیکر ہندوستان روانہ ہو گیا ہے اس خط کے متعلق معلوم نہیں ہو سکا۔ کہ اس میں کیا درج ہے۔

مشرقی بلاک عرب لیگ کی جگہ نہیں لے سکتا

بغداد ۱۱ ستمبر۔ عراق کے سابق وزیر مالیات اور آزاد پارٹی کے نائب صدر عبدالوہاب محمود نے اسٹار سے کہا کہ فلسطین کی صورت حال نے یہ ظاہر کر دیا ہے کہ عرب ممالک کو عرب لیگ کی حیثیت مضبوط کرنے کے لئے اپنی مساعی میں اشتراک عمل پیدا کرنا چاہئے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ بات قابل افسوس ہے کہ بعض لوگ روسی خطرہ کے پیش نظر عرب لیگ کی جگہ ایک مشرقی بلاک قائم کرنا چاہتے ہیں۔ (اسٹار)

عورتوں کی بازیابی کرنیوالی پولیس کی واپسی

شملہ ۱۱ ستمبر۔ مغربی اور مشرقی پنجاب میں عورتوں کی بازیابی کے لئے جو پولیس کام کر رہی ہے اس کی تعداد کم کر دی جائے گی۔ اس وقت چھ اور سات سو کے درمیان پاکستانی سپاہی مشرقی پنجاب میں اور ایک ہزار ہندوستانی سپاہی مغربی پنجاب میں کام کر رہے ہیں۔ آئندہ ان کی تعداد پچاس پچاس رہ جائے گی۔ جو لاہور اور جالندھر میں مقیم رہیںگے۔

ہزاروں حملہ آوروں کے ہندوستانی فوج کے ہمراہ سرحد حیدر آباد پر حملے

حیدر آباد ۱۱ ستمبر۔ نظام گورنمنٹ کے ایک اعلان میں بتایا گیا ہے کہ ۳۰ اگست کی رات کو کھاکہ لسین تعلقہ کے اکولہ کے ضلع سے ہندوستانی پولیس کی پشت پناہی دو ہزار حملہ آوروں نے حیدر آباد کے علاقہ پر ضلع پربھانی جے پور کے دیہاتی تھانہ پر حملہ کیا۔ حملہ تین دن جاری رہا۔ حملہ آوروں نے دستی بم پولیس چوکی کو تباہ کرنے کی غرض سے پھینکے لیکن ریاستی پولیس کا کوئی جانی نقصان نہ ہوا۔ ہندوستانی علاقہ سے حملہ آوروں نے ضلع کونان کے لسین نامی گاؤں پر بھی حملہ کیا۔ پولیس سپاہی کے مکان میں بم مارے اس کی لڑکی۔ بیٹا بیوی اور سالہ مہلک طور پر زخمی ہو گئے۔ اورنگ آباد کے ونگما گاؤں کی پولیس چوکی پر بھی حملہ کیا گیا۔

ہندوستان تباہی کے کنارے آن لگا ہے

سردار ابراہیم و غلام عباس کی تقریر

کراچی ۱۱ ستمبر چوہدری غلام عباس سپریم ہیڈ آزاد کشمیر گورنمنٹ نے کل طلبا کو مخاطب کرتے ہوئے انہیں مطالعہ کے ساتھ ساتھ سیاسیات میں سرگرم حصہ لینے کی بھی تلقین کی تاکہ وہ ملک کے آئندہ رہنما بن سکیں۔ آپ نے کشمیر کے واقعات اور تازہ فوجوں کی فتوحات پر روشنی ڈالی۔ آپ نے کہا کہ قائد اعظم کی سیاسی فراست تاریخ کے اس نازک دور سے کامیاب طور پر عہدہ برآ ہوئی۔ اور کہ وہ اپنی اور اپنے بچوں کی جانیں تک قائد اعظم کے لئے قربان کر سکتے ہیں۔ سردار ابراہیم صدر آزاد کشمیر گورنمنٹ نے تقریر کرتے ہوئے اپنے اس یقین کا پھر اظہار کیا کہ ہندوستان سے کشمیر کا الحاق ایک کھلا دھوکا تھا۔ آپ نے اس اعتماد کا اظہار کیا کہ آئندہ ایک سال میں صورت حال پر مکمل قابو پالیا جائیگا ہندوستان کے حوصلہ اور اقتصادیات کو تباہ کن ضرب لگ گئی ہے وہ دیوالیہ ہونیکو ہے۔

ہندوستان کا قومی لباس۔ سفرا کو شراب پینے کی ممانعت

نئی دہلی ۱۱ ستمبر۔ نہرو وزیر اعظم ہند نے پارلیمنٹ میں ایک سوال کے جواب میں بتایا "ابھی کسی خاص قسم کی پوشاک ہم نے نمائندگان کیلئے تجویز نہیں کی۔ لیکن رسوماتی موقعوں کیلئے اپنے سفراء کے لئے شیروانی اور تنگ موری کا پاجامہ قومی پوشاک کی حیثیت سے تعین کر رکھی ہے سمندر پار جانے والے ہمارے نمائندگان عموماً اور خصوصاً یہی پوشاک زیب تن کرتے ہیں۔ البتہ اراکین وفد کو ہم نے کھلی اختیار دے رکھا ہے کہ وہ جو لباس چاہیں پہن سکتے ہیں۔ بشرطیکہ وہ موقعہ سے مناسبت رکھتا ہو۔ ایک اور سوال کے جواب میں کہا" دعوتوں میں شراب اور دوسری الکحل سے احتراز کرنے کی کڑی ہدایات دی ہوئی ہیں۔ افراد کی پرائیویٹ زندگی کے بارے میں ہم نے کوئی ہدایت نہیں دی۔

قیدیوں کا تبادلہ

دہلی ۱۱ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ ایک دو روز تک ۵۰۰ مسلم قیدیوں کو جنمیں ڈاکٹر عبدالغنی قریشی بھی شامل ہیں فیروز پور جیل میں منتقل کر دیا جائیگا۔ خیال ہے کہ آہستہ آہستہ تمام مسلم قیدیوں کو فیروز پور پہنچا دیا جائیگا تاکہ وہاں آسانی سے غیر مسلم قیدیوں کا تبادلہ ہو سکے تبادلہ ۷ ستمبر کو شروع ہونے والا تھا۔ لیکن فہرستوں کے مکمل نہ ہونے کی وجہ سے مزید ۱۲ روز کے لئے معرض التواء میں پڑ گیا ہے

اِنَّ الفَضلَ بِیَدِ اللہِ یُؤتِیہِ مَن یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَن یَّبعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحمُودًا

ضمیمہ

روزنامہ

الفضل

لاہور

قیمت ایک پیسہ

نمبر ۲۰۸	۲۱ نبوک ۱۳۲۷ھش	۷ ذیقعد ۱۳۶۷ھ	۱۲ ستمبر ۱۹۴۸ء	جلد ۲

قائدِ اعظم محمد علی جناح رحلت فرما گئے

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیہِ رَاجِعُونَ

حضرت امام جماعت احمدیہ کی طرف سے تعزیت کا تار

کراچی ۱۲ ستمبر۔ ہم انتہائی افسوس کے ساتھ اس اندوہناک خبر کو اپنے قارئین تک پہنچاتے ہیں۔ کہ قائدِ اعظم محمد علی جناح ۱۱ ستمبر کی رات کو دس بجکر پچیس منٹ پر حرکتِ قلب بند ہو جانیکی وجہ سے اس دارِ فانی سے رحلت فرما گئے

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیہِ رَاجِعُونَ۔

اس موقعہ پر حضرت امام جماعت احمدیہ نے جماعت احمدیہ پاکستان کی طرف سے وزیر اعظم خان لیاقت علی خان کو حسب ذیل تعزیت کا پیغام بذریعہ تار ارسال فرمایا ہے:۔

"میں پاکستان کے تمام احمدیوں کیطرف سے قائدِ اعظم محمد علی جناح کی وفات پر انتہائی رنج وغم کا اظہار کرتا ہوں۔ یہ نقصان اکیلے پاکستان کا ہی نہیں بلکہ تمام دنیائے اسلام کا مشترکہ نقصان ہے کیونکہ اس انتہائی نازک دور میں قدرتی طور پر تمام عالم اسلام کی نگاہیں امداد کیلئے پاکستان اور قائدِ اعظم کی عظیم شخصیت کیطرف ہی اٹھتی تھیں۔ خدا تعالیٰ قائدِ اعظم کے کام میں برکت ڈالے۔ اور پاکستان اور تمام باشندگانِ پاکستان پر اپنا فضل نازل فرمائے۔ بڑے لوگ اپنے کارناموں کی وجہ سے ہمیشہ زندہ رہتے ہیں۔ میں امید کرتا ہوں کہ ہر سچا پاکستانی اپنی راہنمائی کیلئے آپ کے اصولوں کو پیش نظر رکھے گا۔ اور ذاتی خواہشات اور ذاتی مفاد سے بالا ہو کر اپنی زندگی کو از سر نو اسلام اور مسلمانوں کی خدمت کے لئے وقف کر دیگا۔ میں آپکو یقین دلاتا ہوں کہ پاکستان کے احمدی پاکستان کو مضبوط اور طاقتور بنانے کی ہر ممکن کوشش کرینگے۔ اور اپنی طرف سے اس کی خدمت کرنے میں کوئی دقیقہ فرو گذاشت نہ کرینگے۔ خدا ہمارا حامی و ناصر ہو:۔

مرزا بشیر الدین محمود احمد امام جماعت احمدیہ رتن باغ لاہور

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

پرنٹر و پبلشر عبدالحمید بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی نے گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور میں طبع کرا کر ۳۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا